قرغیزستان کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ملک قرغیزستان (Kyrgyzstan) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا شرف پایا۔

قرغیزستان سے بھی دو افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ ان میں سے ایک وہاں کے صدر جماعت تھے اور دوسرے جامعہ احمدیہ غانا کے طالبعلم آشیر علی غیاث بیگ صاحب تھے۔

صدر جماعت سلامت بیک کشتا بائیف صاحب نے بتایا کہ انہوں نے سال 2006ء میں احمدیت قبول کی تھی اور اس وقت وہاں جماعت کے صدر ہیں۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں جماعت کی رجسٹریشن کے حوالہ سے دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کوشش کرتے رہیں اور بار بار اپلائی کرتے رہیں۔ کسی وقت اچھی لیڈرشپ ہوگی تو ہو جائے گی۔ اپنے پبلک ریلیشن بڑھائیں اور اپنے روابط وغیرہ کے پروگراموں کے لئے اگر بجٹ نہیں ہے تو بجٹ بنائیں۔

صدر صاحب نے عرض کیا کہ قرغیزستان جماعت حضور انور کی خدمت میں سلام کہتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا وعلیکم السلام، فرمایا میرا سلام بھی اپنی جماعت تک پہنچائیں۔

حضور انور نے ازراہ شفقت آشیر علی غیاث صاحب طالبعلم جامعہ غانا سے بھی گفتگو فرمائی اور فرمایا کہ آپ نے بڑی اچھی اردو زبان سیکھ لی ہے۔ یہاں آپ کا یہ پہلا جلسہ سالانہ ہے۔ کیا یہ غانا کے جلسہ کی طرح نہیں ہے۔ وہاں تو عورتیں اور مرد اپنے اپنے کھانے پکا رہے ہوتے ہیں لیکن یہاں اور نظام ہے۔ لنگرخانہ میں صرف مرد کھانا پکا رہے ہوتے ہیں۔ یہاں بعض پابندیاں ہیں جب کہ وہاں آزادی ہے اور سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف طرز پر لنگر کا نظام جاری ہوتا ہے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت جامعہ غانا میں تعلیم حاصل کرنے والے رشین ممالک کے طلباء کے کھانے کے انتظام کے حوالہ سے دریافت فرمایا اور فرمایا اس بارہ میں، مَیں نے ہدایات دی تھیں اور اب انتظام پہلے سے بہتر ہے اور آپ کے مزاج اور ضرورت کے مطابق کھانا مہیّا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ کرے کہ وہاں کے حالات بہتر ہوں تو مَیں آپ کے ملک کا وزٹ کروں۔

قرغیزستان کے وفد کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں دونوں احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور نے ازراہ شفقت دونوں احباب کو **اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ** کی انگوٹھی اور قلم عطا فرمائے۔